

5, 17496

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَتَيْنَاكُمْ بِالْحَقِّ

کلماتِ طیبہ

یعنی جناب امیر علیہ السلام کے اقوالِ مقدسہ

مرتبہ شرف الدین احمد خان

سیرتِ نیر کی سیرتِ نیر
سیرتِ نیر کی سیرتِ نیر

تقیہ انتساب

میرے لئے بے حد سہرت ہے انتہا عزت اور فہم رکھنا
 باعث ہے کہ ملاحظہ فرمانے کے بعد کلمات طہیات جناب
 امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے معنون
 کرنے کی اجازت مجھے اپنے آقائے ولی نعمت کے حضور سے
 حاصل ہوئی۔ اور میں بڑے اظہار عجز و ادب اور دلی اعتقاد و تہنیتی
 سے یہ پر حرکت اقوال بندگانِ علیہ حضرت قوی شوکت
 محرابِ عظمت و بختیاری جو ہر فوت و مروت و شہر مایہ
 سحاب جو دھن۔ نواب مستطاب کرنل ہزبائیں عالی جاہ

فرزندِ دلپذیر دولتِ نگاشتیہ مخلص الدولہ ناصر الملک
 امیر الامراء۔ نواب سر سید محمد حامد علی خان بہادر
 مستعد جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ جی۔ سی۔ وی۔ سی۔
 وائیڈی کانگ ملک معظم کے نام نامی کے ساتھ معنوی
 اور مزین کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں جو زبانِ اردو
 کے حامی سرپرست اور قدردان ہیں۔ اور جنکے ساتھ
 میں بہت کچھ انجمنوں اور فہیم و جدید علوم کے مدرسوں
 کی نشوونما ہو رہی ہے۔

شرف الدین احمد

گزارش

دنیا میں ہزاروں ایسے نامور حیلہ فروش و عقل انداز
 اور فیلسوف گزرے ہیں جو اپنے پر حکمت اقوال و افعال
 بیش بہا ذخیرے یا دکاروں کے چھوڑ گئے۔ ان کے
 احسانات سے آج دنیا کا گوشہ گوشہ مالا مال ہے۔ اور
 اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ہر قسم کے علوم و فنون اور ایجادات
 و اختراعات کے انخشافات سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔
 قدیم ایام میں حکماء سلف کا قاعدہ تھا کہ جب دنیا سے
 رخصت ہوتے تھے تو زندگی کے آخری لمحوں میں اپنی

اولاً اور شاگردوں کو اپنے تجربوں اور اپنی نصیحتوں کے
 گنجینوں سے مالا مال کرتے تھے۔ اور ان ہی کو ذی علم
 و دانشمند اشخاص بصورت کتاب مدون کر لیتے تھے۔
 یہ بھی اکثر حلقہ کی رائے ہے کہ قوم کی دانائی کا صحیح انداز
 اس کے مشاہیر کے اقوال و امثال سے ہو سکتا ہے
 اور یہ بالکل درست ہے۔ لیکن اس موقع پر ہمارا یہ کہنا
 بے موقع نہ ہوگا کہ دنیوی معاملات میں تو ضرور ان حکماء
 اقوال بکار آمد اور مفید ہیں۔ لیکن اگر کوئی خدا پرست
 اہل دل محض ترکیب نفس یا روحانی مسرت حاصل
 کرنے کی غرض سے انکا مطالعہ کرے تو اس کو اپنے
 ارادے میں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اس دانشمندانہ

اصول پرند کہ کسی قوم کی دوائی کا صحیح معیار اُس قوم کے
 اقوال کو سمجھنا چاہئے۔“ میں نے اراک کیا کہ جناب
 امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پر حکمت اور
 بلیغ اقوال کو جو کثرت سے مختلف کتابوں میں محفوظ ہیں
 یکجا کر کے انکا ترجمہ انگریزی اور اردو میں شائع کروں
 تاکہ ہمیشہ ہر پتا اور پکا مسلمان اُن اقوال سے نہ صرف
 اپنی دنیوی زندگی کے اعمال و عزائم ہی میں مستفید ہو
 بلکہ اپنے عمل کرنے سے روحانی زندگی کی بہتین اور بہترین
 حاصل کر سکے جس کی اسلام تاکید کے ساتھ ہدایت
 کرتا ہے۔ اس سے کہیں زیادہ اُن اقوال کے جمع
 کرنے اور مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے سے میری

اصلی غرض و غایت یہ ہے کہ غیر قوم کے لوگ جو ہٹ دھرمی اور تعصب سے اسلام پر بے سوچے سمجھے حملے کیا کرتے ہیں وہ ان اقوال کو دیکھیں اور غور کریں کہ اسلام کے برگزین بزرگوں کی زبانوں میں کس درجہ صداقت - راستی حکمت اور ایسا نڈاری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی - اور جذبات نفسانی کی حجاب خواہشوں کی روک تھام میں یہ اقوال کتنا مفید اور بکار آمد ہیں - بشرطیکہ عملی طریقے سے برتے جائیں - ایسا ہو تو پھر غیر ممکن ہے کہ انسان انسانیت کا مکمل تصویر نہ بن جائے -

سن ۱۹۶۷ء میں پیرس کے مشروٹیر نے جناب امیر علیہ السلام کے اقوال منتخب کر کے شائع کئے تھے جو حسن اتفاق سے

مجھے یلگئے۔ اس خیال سے کہ لوگوں کو اُن اقوال کی
صحت میں شبہ نہ دینے کے بعد بڑی محنت کے
ساتھ اصل عربی کے اقوال کی جستجو کی جو خدا کی مہربانی
ہاتھ آگئے۔ اور میں انکو لایق ناظرین کی خدمت میں
پیش کرتا ہوں۔

جناب امیر علیہ السلام ہمارے ہادیِ برحق حضورِ سرورِ کائنات
منفرد موجوداتِ رحمتِ عالمیان صفوتِ آدمیان حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی اور
داماد تھے۔ اور حضرت ہی کے سایہ عافیت میں اُنھوں نے
پرورش پائی تھی۔ مذہبِ اسلام میں جناب امیر علیہ السلام
اس پائے کے جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں جنکی شان

بہت ہی ارفع و اعلیٰ اور نہار و ن صفاتِ حسنہ اور خوبصورت
 سرشت تھی جو بہترین و مکمل نمونہ اپنی پاک زندگی کا آپ بطور
 یادگار چھوڑ گئے ہیں اُسے لکھنے کے لئے ضخیم جلدوں کی
 ضرورت ہے۔ صرف اسلامی دنیا میں آپ کے علم و عمل
 کی شہرت محدود نہیں ہو بلکہ مصنفینِ یورپ نے بھی آپ کے
 ان کمالات کا بڑی شد و مد سے اعتراف کیا ہے جو صرف
 آپ کی ذات و الا صفات سے مخصوص تھے۔ آپ کی فصاحت
 بلاغت۔ شجاعت اور سخاوت مسلمہ ہو۔ اور سب سے
 بڑھ کر معارف و حقائق کا علم آپ ہی کے طفیل تمام
 میں چھایا جس کی بدولت از جناب پیغمبر علیہ السلام نے
 ارشاد فرمایا ہے۔ اَمَّا دِنُهُ الْعِلْمُ وَعَلَيْهَا نَهَا

جناب میرے السلام کی لائف پڑھنے سے معلوم ہوتا
 کہ ضرور آپ کی ذات بابرکات کو جناب باری نے کوئی
 ایسی مافوق الفطرت قوت عطا کی تھی جس کے جلوے نے
 اپنا پورا اثر دکھا کر دنیا کو منور کر دیا۔ ہر انسان کے لئے
 ایسی زندگی کی پیروی اہم حال ہو۔ لیکن ہاں ہقدر ضرور
 کہ ایسے مقدس بزرگوں کے حالات پڑھنے سے
 دل و دماغ اور کیے کثیر پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

بے بہت خوشی ہوگی اگر مغربی تعلیم یافتہ نوجوان جو یورپ کے
 نفس خدائی اقوال بڑے زور شور سے اپنی تحریروں و تقریر
 میں بیان کیا کرتے ہیں اور اپنے بزرگان سلف کے علمی
 ہر ناموں سے بے خبر رہتے ہیں۔ ان معارف و حقائق کو

غور کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔ اور تمام مسلمانوں
سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہ اقوال پڑھائیں
اس سے اُن کے اخلاق و عادات پر وہی اثر پڑے گا
جو تاریک خطوں پر آفتاب کی روشنی کا پڑتا ہے۔

خاکسار
شرف الدین احمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِخْوَانُ الزَّمَانِ جَوَاسِيسُ الْعُيُوْبِ

اپنائے روزگار تمہارے عیبوں کے جاسوس ہیں

The friends of this world are but spies
set on our conduct

اَلْيَاسُ مَوْتُ الرُّوْحِ

نا امیدی روح کے لئے موت ہے

Dispair is the death of soul.

إِخْفَاءُ الشَّدَّةِ مِنَ الْمَرْوَةِ

مصیبت کو پوشیدہ رکھنا جو انفرادی ہے

Concealment of afflictions is the foremost
proof of courage

الرَّاحَةُ فِي الْأَعْمَالِ الْحَسَنَةِ

راحت اچھے کاموں میں ہے

Therefore, only of good actions is
there true pleasure

السلطان ظلُّ الله

بادشاہ اللہ کا سایہ ہے

The king is the shadow of God upon
the earth

الموتُ أَهْوَنُ مِنْ مَجَالَسَتَيْنِ لَا تُحِبُّنِي

ماتجنس دوست کی صحبت سے موت آسان ہے

The pain of death is less than that of
dwelling with an unpleasant companion.

بَاكِرٌ لِّتَعْدُ

صبحِ خیر ہی باعثِ سعادت ہے

Early rising will ensure fortune

بَطْنُ الْمَرْءِ عَدُوُّهُ

انسان کا پیٹ اُسکا دشمن ہے

Hunger is man's worst enemy.

الْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ

بروہاری علم کی زینت ہے

Must be printed in the margin

9. 1. 10

الْغِنَى تَرْكُ الْمُنَى

ترک آرزوئی تو نگرہی ہے

Must be printed in the margin

9. 1. 10

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ يَكْفِيكَ

خدا پر بھروسہ رکھو وہ تمہارے لئے کافی ہے

تَاكِيدُ الْوَدَّ فِي الْحُرْمَةِ

ایک دوسرے کی عزت کا خیال رکھو تو محبت میں استحکام ہوگا

THE END

ثَلَاثُ إِيْمَانٍ عِلْمٌ وَثَلَاثُ حَيَاءٍ وَثَلَاثُ

ایمان کی ایک تھائی ہم۔ دوسری تھائی حیا۔ اور تیسری تھائی فیاضی

the third of faith is knowledge one

of which is modesty & another is generosity

ثَلَاثُ مُهْلِكَاتٍ بَخْلٌ وَهُوْىٌ وَعُجْبٌ

تین باتیں ہلاک کرنے والی ہیں بخل خواہش نفسانی خود آرائی

Three things destroy man pride,
lust and licentiousness

ثَلَمَةُ الْحَرَسِ لَا تَسُدُّهَا إِلَّا التَّزَكُّ

خزہ حرس کو خال گو یہی پائت سمجھتی ہے

The use of arms can not satisfy
the guard

تَنَاءُ الرَّجُلِ عَلَى مَعْطِيهِ مُسْتَرِيدٌ

کسی سے ملنا کہنے والے کی تعریف کرنی سبب حصول نفع و یزید ہوگا

The praise of _____ is _____

Latin.

حُبِّ مَا تَحِبُّ

جوئے اسی میں سے دو

جَوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ وَجَوْلَةُ الْحَقِّ إِلَى السَّاعَةِ

باطل کی محبت چند لمحہ قائم رہتی ہے اور سچائی کی قیامت

جُودَةُ الْكَلَامِ فِي الْإِخْتِصَارِ

اخترقا گیت گوئی جان ہو

جَلِيسُ الْخَيْرِ نِعْمَةٌ

اچھا ہمیشہ ایک نعمت ہو

حُلَى الرِّجَالِ الْأَدَبُ

انفاق و تمہذیب انسان کا نیا ہے

.....

.....

حُرْقَةُ الْأَوْلَادِ مُحَرَّقَةُ الْأَكْبَادِ

.....

.....

..... is in the

حَدَّثَةُ الْمَرْءِ تَهْلِكُهُ

بے سوچے سمجھے جملہ ہی کو ناسازمانی و بادی ہوا باعث

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

خَفِ اللَّهَ تَأْمَنَ مِنْ غَيْرِهِ

خدا سے ڈرو پھر تم کو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

خَوْفُ اللَّهِ يُجَلِّي الْقَلْبَ

خوف خدا دل کو منور کر دیتا ہے

خَيْرُ الْمَالِ مَا أُفِقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اچھے ترین دولت وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کی جائے

دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَاءُ بِالْقَضَا

قضاء سے انہی پر راضی رہنا قلب کا علاج ہے

Resignation to the divine will is a
remedy for affliction.

دَوْلَةُ الْبِلَاسِ مَذِلَّةٌ

کسینوں کی دولت ذلت ہے

The riches of the base are a disgrace

دِينَارُ الشَّيْخِ حَبْرٌ

بخیل کا روپیہ مثل پتھر کے بکا ہے

The ... as with

as a ...

دُمَّ عَلَى الْكُظْمِ الْغَيْظِ تُحْدِثُ عَوَاقِبُكَ

غصے کو ضبط کرتے رہو تو قابلِ شناخت ہو گے

Repress your ... as you will

will praise

ذَرِ الطَّاعِيَ فِطْغَانِهِ

سرکش تمسکار کو اسکی سرکشی پہ چھوڑ دو

Leave for him his pride

2010/11/11

ذَنْبٌ وَاحِدٌ كَثِيرٌ وَالْفُطْغَانُ قَلِيلٌ

بزرگ ذنوب میں سے ایک کا مقابلہ مین بے حقیقت مین

A thousand services count for
very little as against a single sin.

ذُلُّ الْمَرْءِ فِي الطَّمَعِ

لڑکھ سے انسان کو ذلت کا مل بہتی ہے

greed brings disgrace to man

ذِكْرُ الشَّبَابِ فِي الشَّيْبِ حَسْرَةٌ

ضعیفی میں جوانی کی یاد حسرت ہے

The remembrance of youth is a sorrow
in old age.

رَوِيَةُ الْحَبِيبِ جَاءَ الْعَيْنِ

دوست کے دیکھنے سے آنکھوں میں روشنی بھینتی ہے

The sight of a friend is a feast
to the eyes.

رَاعِ أَبَاكَ يَرَاكَ ابْنُكَ

اپنے باپ کی رعایت کرو تمہاری اولاد تمہاری رعایت کرے گی

Honor thy father and thy son will
honor thee.

رُتَبَةُ الْعِلْمِ أَعْلَى الرُّتَبِ

علم کی رتبتہ ہمارے رتبتہ سے

Knowledge confers the highest rank.

رَسُولُ الْمَوْتِ الْوِلَادَةُ

ولادت موت کا رسول ہے

Birth is the herald of death.

رَاغِ الْكُفْرِ عِنْدَ غَلَبَاتِ النَّفْسِ

نفس کے وقت جانب حق مرعی کھو

At the first of the

رَيْنَ الرِّجَالِ بِمَوَازِينِهِمْ

آدمی کو اس کے حالات سے جانچو

In the first of the

circumstances.

سُرُورِ مَنْ زَارَكَ

اِس سے ملو جو تم سے ملے

Visit him who values your visit.

سُرُورِ الدُّنْيَا غُرُورٌ

دنیا کی خوشی دھوکا ہے

The pleasure of the world is

but vanity.

سِیرَةُ الْإِنْسَانِ تَلْبَسُ عَنْ سِرِّهِ

خصالت انسان مخبر بھون انسان ہے

The adoration of man reveals
the secret of their thought.

سَلَاحُ الضُّعْفَاءِ الشِّكَايَةُ

گمزدہوں کا ہتھیار شکایت ہے

Complaints are the arms of the feeble

شَيْبُ الْعِلْمِ الصَّلَفُ

علم کے لئے شیخی غیب ہے

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

شَيْبُكَ نَاعِيكَ

پیری خبر مرگ لانے والی ہے

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النَّاسُ

وہ بدترین انسان ہے جس سے دوسرے لوگ خوف زدہ ہیں

۱۱

صَلَاةُ اللَّيْلِ بِهَاءِ النَّهَارِ

رات کی عبادت دن بھر کی خوش مالی کا باعث ہو۔

۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

صَاحِبِ الْاِخْيَارِ تَأْمِنِ لَاشْرِكِ

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو پھر تم بڑے آدمیوں کا غمخوار ہو گے

Be a friend with a good man

and you will not regret it.

صَمْتُ الْجَاهِلِ سَنَةٌ

خاموشی جاہل کے لئے پردہ ہے

Silence is the protection of the

ignorant.

ضَلَّ سَعْيَ مَنْ رَجَا غَيْرَ اللَّهِ

جس نے خدا کے سوا دوسرے سے اُمید کی اُس کی کوشش بھٹکانے لگی

The effort of him who trusts

any one but Allah is vain

ضَيْقُ الْيَدِ أَشَدُّ مِنْ ضَيْقِ الْقَلْبِ

تنگدستی ہتھکڑی سے زیادہ سخت ہے

Poverty is more painful than

lack of heart

ضَاقَتِ الدُّنْيَا عَلَى الْمُتَغَابِرِينَ

دو دشمنوں کے سما جانے کے لئے دنیا کی وسعت بھی کافی نہیں ہے

طَابَ وَقْتُ مَنْ وَثِقَ بِاللَّهِ

جو خدا پر بھروسہ رکھتا ہے وہ ہمیشہ مطمئن رہتا ہے

Il est en vente à la Librairie de la

at Oxford.

طَالَ عَمْرٌ مِنْ قَصْرِ لَعِبِهِ

جس شخص نے ہو و لعب میں کوتاہی کی اُس کی عمر دراز ہو گئی

ظَلَمَ الْمَرْءُ بَصْرَهُ

ظلم انسان کی بربادی کا باعث ہے

ظِلُّ الْأَعْوَجِ اعْوَجُ

ترجھی چیز کا سایہ ترچھا ہوتا ہے

A crooked object casts a crooked
reflection

عِشْقٌ قَنِعًا تَكُنْ مَلِكًا

قناعت میں زندگی بسر کرو بادشاہ ہو جاؤ گے

A contented man a king

عَدُوُّكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ

تمہارا نفس جو تمہاری پھلو میں موجود ہے تمہارا دشمن ہے

and desires that reside within
you are your enemies

عَدُوُّ عَاقِلٍ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ جَلِيلٍ

دانا دشمن نا دانا دوست سے بہتر ہے

The pain of death is less than that
of dealing with an unpleasant companion.

غَابَ حَظُّ مَنْ عَنَّا بَتُّ لِنَفْسِهِ

غیر حاضر کا حصہ غائب

۲

غَضَبُكَ عَنِ الْحَقِّ مُقْبِلَةٌ

حق سے منحرف ہو کر فتنہ بڑا ہے

Anger is the enemy of truth and
peace.

فَعَلَ الْمَرْءُ يَدُلُّ عَلَى أَصْلِهِ

افعال کے افعال اس کی جبلت ظاہر کرتے ہیں

فَعَلَ الْمَرْءُ يَدُلُّ عَلَى أَصْلِهِ

فَعَلَ كُلُّ قَلْبٍ شَفَلٌ

کوئی دل بکرتے نامالی نہیں

فَسَدَتْ نِعْمَةٌ مِنْ كُفْرِهَا

ناشکریا کے ساتھ ہمدردی پر باد ہے

Benefits conferred on the ungrateful
perish.

قَاتِلُ الْحَرِّ يَحْرِصُهُ

ہم حر ایس کی قاتل ہے

Greed is the miser's bane.

كَلَامُ اللَّهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ

کلام اللہ بیماری دل کی دوا ہے

The word of God is the word of me

[11]

لِكُلِّ عَدَاوَةٍ مَصْلَحَةٌ أَوْ لِكُلِّ عَدَاوَةٍ حَسَدٌ

ہر عداوت میں پہلچ ممکن ہو سکتا ہے اور ہر عداوت میں حسد ہو

Every hatred has a benefit or that
which is combined with envy

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ

علمی مجلس مثل باغِ جنت کے ہے

مُصَاحِبَةُ الْأَشْرَارِ كَرُوبِ الْبَيْرِ

بدون کی ہمیشینی مثل سفیرِ بکر کے ہے

مَشْرَبُ الْعَذَابِ مِنْ دَحِمْ

جہان پانی شیریں ہوتا ہے وہاں مجمع ہوتا ہے

مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهِ

آدمی کی خوبی زبان میں ہے

نَمَامِنَا تَكُنْ فِي أَمْهِدِ الْفَرَشِ

فخر سے فارغ ہو کر آرام کرو تمکو اپنی سے اچھی نیند آئے گی

.....

نُورُ شَيْبِكَ لَا تَطْلُهُ بِالْمَعْصِيَةِ

سپید بال کی چمک کو بد کاری سے سیاہ مت کرو

Obscure not the brightness of the
hoary head with debauchery

وَضَعُ الْإِحْسَانَ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ ظَلَمَ

غیرستی کو فائن پینا نا ظلم ہے

هَيْهَاتَ مِنْ نَصِيحَةِ الْعَدُوِّ

شخص کی حالت قابلِ افسوس۔ جس کا ناصح دشمن ہو

As a result of the above, the following is a list of the names of the persons who have been mentioned in the text.

هَمُّ السَّعِيدِ الْآخِرَةُ وَهَمُّ الشَّقِيِّ الدُّنْيَا

نہجنت کا مقصود آخرت ہوتی ہے اور بدبخت کا دنیا

The thoughts of the future world occupy
the mind of the happy, the mind of the
poor is of the present world.

لَا حُرْمَةَ لِلْفَنَاءِ سِيقَ

بدکار کی کبھی عزت نہیں ہوتی

A man is devoid of honor

لَا غِنَىٰ لِّمَنۢ لَا فَضْلَ لَهُ

جس میں کوئی فضیلت نہیں وہ مستغنی نہیں ہو سکتا

He that is intellectually barren
poor indeed.

يَأْمَنُ الْخَافِئُ إِذَا وَصَلَ مَا خَافَهُ

جس سے خوف ہوتا ہے جب وہ آپڑے پھر خوف نہیں رہتا

Fear is past when the evil has
arrived.

